مدیر کے نام

سلیم الدین احمد، کراچی

"دارالفکر" میں "حدود پر عمل کا مسئلہ" (اگست ۹۷) میں سورہ المدثر کی آیات ۴۳، ۴۴ کے حوالے سے لکھا گیا ہے کہ "اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ قیامت کے روز جب کافروں سے سوال ہو گا کہ انھیں دوزخ میں کون سی چیز لے گئی تو وہ جواب میں کہیں گے کہ ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے اور مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے"۔ کیا کفر کے باوجود نماز پڑھ کر اور کھانا کھلا کر جنت میں جایا جا سکتا ہے۔ یہ سوال صرف ایمان لانے والوں سے ہی کیا جا سکتا ہے اور یہ جواب صرف ایمان لانے والے ہی دے سکتے ہیں۔ کافروں کے دوزخ میں جانے سے نہ کسی کو تعجب ہو گا اور نہ کوئی اس سے سوال ہو گا۔ اس سلسلے میں تفہیم القرآن جلد ششم، ص ۱۵۳، حاشیہ ۳۴ ملاحظہ فرمایئے: "مطلب یہ ہے کہ ہم ان لوگوں میں سے نہ تھے جنھوں نے خدا اور اس کے رسولؐ اور اس کی کتاب کو مان کر خدا کا وہ اولین حق ادا کیا ہو جو ایک خدا پرست انسان پر عائد ہوتا ہے، یعنی نماز۔ اس مقام پر یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہیے کہ نماز کوئی شخص اس وقت تک پڑھ ہی نہیں سکتا جب تک وہ ایمان نہ لایا ہو۔ اس لیے نمازیوں میں سے ہونا آپ سے آپ ایمان لانے میں سے مستلزم ہے۔ لیکن نمازیوں میں سے نہ ہونے کو دوزخ میں جانے کا سبب قرار دے کر یہ بات واضح کر دی گئی ہے کہ ایمان لا کر بھی آدمی دوزخ سے نہیں بچ سکتا اگر وہ تارک نماز ہو"۔

عبدالقدیر سلیم، کراچی

سودی معیشت اور بنک کاری اور اسلام کی بے سودی معیشت اور بنک کاری کو ساتھ ساتھ چلانا بظاہر تو شتر گربگی محسوس ہوتا ہے۔ ہمارے آج کے بیشتر علمائے معاشیات نے بنک کو مضاربہ کے ذریعے چلانے کا مشورہ دیا ہے، جسے پروفیسر خورشید بھی قبول کرتے ہیں۔ لیکن اس کے علاوہ بھی سود سے پاک بنک کاری کے لیے متبادل راستے ہو سکتے ہیں، مثلاً بنک، شیئر مارکیٹ میں حصص کے کاروبار سے بھی نفع کما سکتے ہیں اور خود بھی صنعت کے میدان میں قدم رکھ سکتے ہیں، اگرچہ اس میں گوناگوں پیچیدگیاں اور دشواریاں اور طوالت ہو گی، لیکن جہاں ارادہ ہو، وہاں راستے نکل ہی آتے ہیں۔ بنکوں کے لیے حاصل شدہ سرمائے سے فائدہ اٹھانے (اور کھاتے داروں کو فائدہ پہنچانے) کا غالباً سادہ اور نسبتاً آسان راستہ تجارت کاری (trading) ہے، جس میں صنعت کاری کے برخلاف کسی بھی مدت کے لیے سرمایہ نہیں پھنستا، بلکہ چند ماہ، یا چند ہفتوں ہی کی خرید و فروخت (اندرون ملک یا درآمد / برآمد کے ذریعے) سے دیانت اور ایمان داری کے ساتھ ربوا سے پاک سرمایہ کاری اور نفع ممکن ہے۔ ان صورتوں کا